41090 - کتے کی نجاست دور کرنے کی کیفیت

سوال

کتے کی نجاست سے پاکی کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے، اور کیا سات بار دھونا واجب ہے یا کہ ایک بار ہی دھونا کافی ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

امام مسلم رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تمہارے کسی برتن میں کتا منہ ڈال جائے تو اس برتن کی پاکی یہ ہے کہ اسے سات بار دھویا جائے، پہلی بار مٹی کے ساتھ دھویا جائے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (279).

امام مسلم رحمہ اللہ نے ہی عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اسے سات بار دھوؤ اور اسے آٹھویں بار مٹی سے لتھیڑ اور مل کر دھوؤ "

صحیح مسلم حدیث نمبر (280).

ان دونوں حدیثوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی نجاست کو پاک کرنے کی کیفیت بیان فرمائی ہے کہ برتن سات بار دھویا جائے جن میں ایک بار مٹی کے ساتھ دھونا بھی شامل ہے، اور یہ دونوں ہی واجب ہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" کتے کی نجاست کو سات بار دھونے کے وجوب میں کوئی مذہب مختلف نہیں ان میں ایک بار مٹی سے دھونا ہے، یہ امام شافعی رحمہ اللہ کا قول ہے. انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (1 / 73).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" کتے کا برتن میں منہ ڈالنے کے مسئلہ میں علماء کرام کا اختلاف ہے اس میں ہمارا مذہب یہ ہے کہ جس چیز میں کتا منہ ڈال دے وہ نجس ہو جاتا ہے اور اسے سات بار دھونا جن میں ایک بار مٹی سے دھونا واجب ہے اکثر علماء کا یہی قول ہے.

ابن منذر رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ، ابن عباس، رضی اللہ عنہم اور عروہ بن زبیر، طاؤس، اور عمرو بن دینار، مالك اور اوزاعی اور احمد اور اسحاق اور ابو عبید اور ابو ثور سے سات بار دھونا واجب ہے بیان کیا ہے، ابن منذر کہتے ہیں: میرا قول بھی یہی ہے " انتہی.

دیکھیں: المجموع للنووی (2 / 598).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور اگر کتے کی نجاست زمین کے علاوہ کسی اور چیز پر ہو تو اسے سات بار دھونا واجب ہے جن میں ایک بار مٹی کے ساتھ دھونا ہوگا " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (11 / 245).

افضل یہ ہے کہ پہلی بار مٹی سے دھویا جائے، اور اگر پہلی کے علاوہ کسی اور بار مٹی شامل کی جائے تو مقصد حاصل ہو جائیگا اور جگہ پاك ہو جائیگی.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" حاصل یہ ہوا کہ پہلی بار مٹی سے دھونا مستحب ہے، اور اگر ایسا نہ کیا جائے تو پھر ساتویں بار سے پہلے دھونا اولی اور بہتر ہے، اور اگر ساتویں بار مٹی سے دھوئے تو جائز ہے، صحیح مسلم کی روایت میں آیا ہے کہ: " سات بار دھویا جائے"

اور ایك روایت میں ہے:

" سات بار دھویا جائے ان میں پہلی بار مٹی کے سات "

اور ایك روایت میں: پہلی بار کی بجائے آخری بار کے الفاظ ہیں"

اور ایك روایت میں سات بار اور ساتویں بار مٹی سے دھونے كا ذكر آیا ہے "

اور ایك روایت میں ہے:

" سات بار اور آٹھویں بار مٹی سے لتھیڑ كر دھویا جائے "

اور بیہقی وغیرہ نے یہ سب روایات بیان كی ہیں اور اس میں یہ دلیل پائی جاتی ہے كہ پہلی یا كسی اور بار كی قید كی شرط نہیں، بلكہ مراد یہ ہے كہ ان میں ایك بار مٹی سے دھویا جائے " انتہی.

دیكھیں: المجموع للنووی (2 / 598).

اور پھر مٹی كے ساتھ دھونے كے كئی ایك طریقے ہیں:

1 ـ پانی سے دھو كر اس پر مٹی بكھیر كر مل كر دھویا جائے.

2 ـ پہلے مٹی لگائیں اور پھر اس كے بعد پانی سے دھوئیں.

3 ـ مٹی كو پانی میں ملا كر پھر اس سے برتن دھویا جائے.

دیكھیں: شرح بلوغ المرام ابن عثیمین حدیث نمبر (14) كی شرح.

واللہ اعلم .